حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ

حساس علاقوں میں نیٹو افواج کی آمد
ملکی سالمیت کیلئے بڑا خطرہ

قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے اس حساس موضوع پر فوری ردعمل کا اظہار پریس اور میڈیا میں اخباری بیان کی صورت میں کیا۔ جو ۲۷ راکتوبر ۲۰۰۴ء کو پورے ملک اور بیرون ملک پریس میڈیا میں شائع ہوا۔ موضوع کی اہمیت کے پیش نظر اسے ادارتی صفحات میں بھی شائع کیا جارہا ہے۔......ادارہ

جمعیت علما اسلام کے سربراہ سینٹر مولانا سمیع الحق نے زلزلہ زدگان کی امداد کے نام پر پاکستان میں نیٹو افواج کی آمد پر شدید تشویش اور اضطراب کا اظہار کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ یہ صورتحال پاکستان کے دفاع اور سالمیت کیلئے خطرناک سیکورٹی رسک ہے' کیونکہ زلزلہ زدہ علاقہ بھارت اور چین جیسے اہم پڑوسی ممالک سے ملا ہوا ہے۔ ایسے حساس علاقوں کو اسلام دشمن افواج اور قوتوں کی آماجگاہ بنانا اپنے لئے کنواں کھودنے کے مترادف ہے۔ ایسے ہی خطرات کی وجہ سے پاکستان نے بھارت کے ہیلی کاپٹروں کو انڈین پائلٹوں کی وجہ سے مسترد کردیا ہے جبکہ مغربی اتحادی افواج ہمارے لئے ان سے زیادہ خطرناک ہیں۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ ہماری امن فوج پانچ لاکھ کی تعداد میں ہے اور تین ڈویژن پاکستان کی افواج زلزلہ زدہ علاقہ میں تاریخ کا عظیم الشان قابل تحسین کردار ادا کررہی ہیں۔ ہماری فوج میں ستر ہزار انجینئر ہیں' شاہراہ قراقرم دنیا کا آٹھواں عجوبہ اور کشمیر کی سڑکوں کو ان لوگوں نے اور ایف ڈبلیو نے بنایا۔ ہمارے فوجی نیٹو سے ہزار درجہ بہتر کارکردگی دکھا چکے ہیں۔ افغانستان کے بعد اگر نیٹو کا دائرہ ہم نے اپنے ملک میں بڑھا دیا تو ہم چین وغیرہ کی ناراضگی مول لے کر تنہارہ جائیں گے۔ اور مغربی افواج کو اپنے ہاتھوں کشمیر میں قدم جمانے کا موقع دے دیں گے۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ ہمیں ہیلی کاپٹروں اور دوسری مدد کی ضرورت ہے مگر ساتویں بیڑے کی طرح اس کے صرف وعدے کئے جارہے ہیں جبکہ ہمیں ان کے مین پاور کی ضرورت نہیں۔ ایسے حالات میں پارلیمنٹ کو بائی پاس کر کے بیرونی افواج کو اپنے ملک میں مداخلت اور دخل اندازی کا موقع دینا ہرگز دانشمندی نہیں ہے جبکہ ان قوتوں کی پاکستان اور عالم اسلام کے بارے میں عزائم کسی سے مخفی نہیں۔ پھر افغانستان میں نیٹو کی افواج کی موجودگی کے باوجود وہاں کونسی بہتری لائی جاسکی ہے۔ مولانا نے کہا کہ غیروں کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے ہم نے پڑوسی ملک افغانستان کو دشمن کے ہاتھوں تورابورا بنادیا تھا تو انہی پالیسیوں کا مکافاتِ عمل ان ہی تاریخوں میں پاکستان پر اس عذاب کی شکل میں نازل ہوا۔ اب انہی دشمن قوتوں کو اپنی سرزمین پر کھل کھیلنے کا موقع دے کر ہم اللہ تعالیٰ کو دعوتِ غضب دے رہے ہیں۔ مولانا نے حکمرانوں سے اپیل کی کہ وہ خدارا اس گھمبیر سازش کا شکار نہ ہوں اور اس فیصلہ پر نظر ثانی کریں۔